باب 8 مدرسہ کی سرگرمیوں کی تنظیم
(Organization of School Activities)

مدرسہ میں ہونے والی سرگرمیاں مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔ انتظامیہ اس قسم کی تمام سرگرمیوں اور فعالیتوں کو منظّم کرتی ہے۔ ان سرگرمیوں میں کچھ تو انتظامی نوعیت کی ہوتی ہیں جبکہ دیگر سرگرمیوں کا تعلق طلبہ کی ہمہ گیر اور ہمہ جہت نشوونما سے ہوتا ہے جو سرگرمیاں طلبہ کی فلاح و بہبود اور نشوونما کے لیے منظّم کی جاتی ہیں وہ بھی دو طرح کی ہوتی ہیں۔ اولاً وہ سرگرمیاں، تجربات اور فعالیتیں جو براہ راست مجوزہ و مقررہ نصاب سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں عموماً کمرۂ جماعت میں تدریس و تعلیم اور متعلقہ مضمون سے مربوط ہوتی ہیں مثلاً کمرہ جماعت میں دیے جانے والے اسباق، گھر کا کام اور امتحان وغیرہ وغیرہ۔ دوسری قسم کی سرگرمیاں براہ راست مجوزہ نصاب سے تعلق نہیں رکھتیں تاہم وہ طالب علم کی شخصیت کی بھرپور اور ہمہ جہت نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مجوزہ نصاب کی غایت طلبہ کی ہمہ گیر نشوونما کرنا ہوتا ہے تاہم نصاب سے متعلق فعالیتیں نصاب میں متعین حدود سے باہر نہیں نکلتی ہیں جبکہ دوسری قسم کی سرگرمیاں نصاب میں مقرر کیے ہوئے مقاصد کو مدد فراہم کرتی ہیں جو کے نصاب کی حدود کے اندر رہتے ہوئے ادا نہیں کی جاتی ہیں۔

وہ سرگرمیاں یا فعالیتیں جو نصاب کی مقررہ حدود کے اندر رہتے ہوئے انجام دی جائیں ''نصابی سرگرمیاں'' کہلاتی ہیں۔ برعکس ان کے وہ سرگرمیاں جو نصاب کے مقاصد کو تو مدد فراہم کریں لیکن ان کا ذکر نصاب کی دستاویزات میں موجود نہ ہو اور جو طالب علم کی ہمہ گیر و ہمہ جہت نشوونما کا فریضہ بھی انجام دیں ''ہم نصابی سرگرمیاں'' کہلاتی ہیں۔

آپ اس باب سے قبل کئی دوسرے ابواب میں پڑھ چکے ہیں کہ تعلیم بچے کے کردار میں موزوں و مناسب تبدیلیاں پیدا کرتی ہے۔ طالب علم کے کردار کے یہ پہلو بہت نمایاں ہیں یعنی (1) جسمانی نشوونما (2) ذہنی نشوونما (3) جذباتی نشوونما اور (4) معاشرتی نشوونما۔ گو کہ نصاب طالب علم کے ان تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر ترتیب دیا جاتا ہے تاہم کچھ ذیلی پہلو اور کردار کے شعبے ایسے ہیں جن کو صرف ''نصابی سرگرمیوں'' کے ذریعے مکمل نہیں کیا جا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ مدرسہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ''ہم نصابی سرگرمیوں'' کا بھی اہتمام و انتظام کرتا ہے۔

مدرسہ میں ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت
(Importance of Co-Curricular Activities in School)

مدرسہ طلبہ کے لیے دو قسم کی سرگرمیوں کا بندوبست کرتا ہے۔ ایک تو نصابی سرگرمیاں ہیں، دوسری ''ہم نصابی سرگرمیاں'' ہیں۔ دوسری قسم کی سرگرمیاں بھی اسی قدر اہم ہیں جس قدر ''نصابی'' سرگرمیاں۔ ہم نصابی سرگرمیاں، اس خلا کو پُر کرتی ہیں جو نصابی سرگرمیاں چھوڑ جاتی ہیں مثلاً کمرۂ جماعت میں پڑھنے لکھنے، حساب کتاب، سائنس، آرٹس اور دیگر مضامین میں مہارت تو پیدا ہو جائے گی یا اس مہارت کے پیدا ہو جانے کا امکان ہے۔ تاہم طالب علم (بچہ) کی شخصیت و کردار کے کئی اہم پہلو (بنیادی و ذیلی) نظر انداز ہو

جائیں گے، مثلاً:

1- جسمانی حرکات وتوانائی کا مناسب انداز میں استعمال

2- صحت وحفاظت کے اُصول کا اطلاق

3- پیشوں کے بارے میں معلومات

4- فارغ اوقات کا موزوں اور پسندیدہ استعمال

5- معاشرتی تعلقات، روابط اور روزہ مرہ کے افعال واعمال کی ادائیگی

6- شہریت کا احساس اور اخلاقی ترقی۔

7- ذاتی دلچسپیوں کو پورا کرنا۔

درج بالا امور پر بعض اساتذہ شاید کمرہ جماعت میں بھی توجہ دیتے ہیں لیکن کمرۂ جماعت کی تدریس میں وقت آڑے آتا ہے۔ وہ نصابی سرگرمیوں کی تکمیل اور کورس پورا کرنے پر اپنی زیادہ تر توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔ ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے علیحدہ وقت اور باقاعدہ منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے ان سرگرمیوں کو مدرسہ میں نصاب کے پروگرام کے ساتھ ساتھ اور علیحدہ منظّم کرنا ضروری ہے۔

اوپر بیان کیے گئے (1) تا (7) پہلو اس بات کی جانب ہماری توجہ دلاتے ہیں کہ طالب علم کی شخصیت کی بھرپور نشوونما اور ہمہ جہت ترقی کے لیے، ہم نصابی سرگرمیاں بھی بہت اہم ہیں مثلاً جسمانی ترقی اور نشوونما کے لیے کمرۂ جماعت میں انتظام ممکن نہیں۔ ہمیں اس کے لیے میدانوں میں کھیلوں کا انتظام کرنا ہوگا۔ جمناسٹک یا اتھلیٹکس وغیرہ کا بندوبست کرنا ہوگا۔ دوسری مثال یہ ہوسکتی ہے کہ ہم چاہتے ہیں طلبہ بہتر معاشرتی تعلقات قائم کرسکیں تو ہمیں ایسی سرگرمیاں منتخب کرنا ہوں گی جن میں طلبہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں، تعاون کریں، ایک دوسرے کے حقوق وفرائض کا خیال رکھیں وغیرہ۔ وہ سرگرمیاں ''ٹیم ورک'' کی صورت میں منظّم ہو سکتی ہیں مثلاً اجتماعی کھیل (ہاکی، فٹ بال، وغیرہ)، تعلیمی وتفریحی سفر وغیرہ۔

ہم نصابی سرگرمیوں کا طلبہ کی نشوونما میں کردار

(Role of Co-Curricular Activities in the Development of Students)

اب تک کی گفتگو میں ہمیں معلوم ہوگیا ہے کہ ''ہم نصابی سرگرمیاں'' طلبہ کی ہمہ گیر، ہمہ جہت اور بھرپور نشوونما میں بہت اہم ہیں۔ مدرسہ ان کے منظّم کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ ہم نصابی سرگرمیاں مختلف قسم کی ہوتی ہیں:

i- کھیل کود، جسمانی ورزشیں، اتھلیٹکس (ہاکی، فٹ بال، کرکٹ، دوڑیں وغیرہ)

ii- ادبی وتفریحی سرگرمیاں (بزم ادب، تقریری مقابلے، تعلیمی سفر وغیرہ)

iii- کلب اور سوسائٹیاں (بوائے سکاؤٹس، گرل گائیڈز، سائنس سوسائٹی، فوٹوگرافک کلب، ڈرامیٹک کلب، سکول بینڈ وغیرہ)

iv- طلبہ کے مشاغل (ٹکٹیں جمع کرنا، مصوری، باغبانی وغیرہ)

v- تحریری سرگرمیاں (کلاس میگزین، سکول میگزین، مضمون نویسی کا مقابلہ، شاعری کا مقابلہ، بلیٹن بورڈ کی ترتیب وغیرہ)

یہ صرف چند مثالیں ہیں۔ ایسی بے شمار سرگرمیاں، مدرسہ اپنے ماحول، حالات کار، اساتذہ کے تجربات اور مہارت، مدرسہ میں

موجود سہولتوں اور دیگر اُمور کو دیکھ کر منظّم کر سکتا ہے۔ یہ سرگرمیاں طلبہ کے بہت سے پہلوؤں کی نشوونما میں مددگار رہوتی ہیں۔

کھیل کود، جسمانی ورزشیں، اتھلیٹکس وغیرہ کی سرگرمیاں طلبہ کے جسمانی پہلو کی نشوونما پر اثر انداز ہونے کے علاوہ ان میں صبر، حوصلہ، نظم وضبط اور تعاون وغیرہ کی افزائش کا سبب بھی بنتی ہیں۔ طلبہ ان سرگرمیوں میں شرکت کر کے اپنی شخصیت کے کئی پہلوؤں میں ترقی کر سکتے ہیں۔ ان میں ٹیم سپرٹ اور سپورٹس مین سپرٹ پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح ادبی و تفریحی سرگرمیاں، طلبہ کو اس قابل بناتی ہیں کہ وہ مجلس میں بلا جھجک اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں، ان میں سامعین کا سامنا کرنے کا حوصلہ اور جرأت پیدا ہو، کسی تقریر کے لیے مواد اور معلومات جمع کر سکیں، ان معلومات کو موزوں انداز میں ترتیب دے سکیں، لوگوں تک اپنی بات اور خیال پہنچانے کا سلیقہ سیکھ جائیں، دلائل کے ساتھ اپنی بات کا بھرپور انداز میں اظہار کر سکیں۔ تعلیمی و تفریحی سفر کے ذریعے ان میں سفر کی مشکلات سہنے کی ہمت پیدا ہو گی۔ وہ معاشرتی، جغرافیائی، تاریخی اور معاشی قسم کی معلومات جمع کر سکیں گے۔ سفر کے دوران جن لوگوں سے واسطہ اور رابطہ قائم ہو ان سے بہتر تعلقات پیدا کر سکیں گے۔ کھوج لگانے اور تحقیق کرنے کا ملکہ ان میں پیدا ہو جائے گا۔

کلب اور سوسائٹیاں بھی طلبہ میں بہت سے جذبات اور صلاحیتوں کی ترویج کا باعث ہوتی ہیں۔ بوائے سکاؤٹ یا گرل گائیڈ بن کر بچے میں دوسروں کی خدمت کرنے کا جذبہ اُبھرتا ہے۔ ان میں حکم ماننے اور لیڈر بننے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح دیگر سرگرمیاں بھی طلبہ میں تعاون، اتفاق، اتحاد، ہمدردی جیسے جذبات ابھارنے کے علاوہ معاشرے میں بہتر طور پر جذب ہونے کے قابل بناتی ہیں۔

طلبہ کی ذاتی دلچسپیاں بھی بڑی اہمیت رکھتی ہیں۔ ان دلچسپیوں کو پورا کرنے کے لیے طلبہ اوپر درج کی گئی بہت سی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں تاہم کچھ دلچسپیاں ہر طالب علم کے لیے انفرادی حیثیت رکھتی ہیں۔ ہر طالب علم دوسرے طلبہ کے مقابلہ میں اپنی علیحدہ شناخت بھی چاہتا ہے۔ اس کی کوئی انفرادی دلچسپی بھی ہوتی ہے۔ اس دلچسپی کے لیے طلبہ کو مشاغل (Hobbies) اختیار کرنے کی ترغیب دی جا سکتی ہے۔ یہ مشاغل طالب علم کے لیے تسکین، خوشی اور خودداری وغیرہ کا باعث ہوتے ہیں۔

یوں طلبہ میں ان سرگرمیوں میں شرکت کے بعد بہت سی خصوصیات اور اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے:

1- اپنی جسمانی توانائیوں کا بہتر استعمال سیکھ جاتے ہیں۔ ان کے اعضائے جسمانی میں توازن پیدا ہو جاتا ہے اور تمام اعضا کی حرکات میں ربط پیدا ہو جاتا ہے۔
2- صحت وصفائی اور ذاتی حفاظت کے اصول سے واقف ہو کر ان پر کاربند ہو جاتے ہیں۔ وہ نہ صرف اپنی بلکہ ماحول کی بہتری میں بھی تعاون کرنے لگتے ہیں۔
3- فارغ اوقات کو مناسب اور موزوں انداز میں استعمال کرنا سیکھ جاتے ہیں۔ پسندیدہ اور ناپسندیدہ میں تمیز کرنا سیکھ جاتے ہیں۔
4- بہتر معاشرتی تعلقات، روابط، ساتھیوں کے ساتھ تعاون اور اتفاق واتحاد کرنے کی عادات پیدا کر لیتے ہیں۔
5- نظم وضبط کے پابند ہو جاتے ہیں۔
6- معلومات جمع کرنا اور انہیں ترتیب دے کر منظّم کرنا سیکھ جاتے ہیں اور انھیں استدلال کے ساتھ لوگوں کے سامنے پیش کرنے کی استعداد حاصل کر لیتے ہیں۔

7- اپنے جذبات پر قابو پانے کی صلاحیت حاصل کر لیتے ہیں اور فوری طور پر جذباتی ردِعمل سے پرہیز کرنا سیکھ جاتے ہیں۔

غرضیکہ طلبہ میں بے شمار ایسی صلاحیتیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کے باعث وہ خوشگوار اور پُرمسرت زندگی گزارنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ معاشرے میں وہ بہتر مقام حاصل کر سکتے ہیں۔

ماحول اور ہم نصابی سرگرمیاں (Environment and Co-Curricular Activities)

طلبہ، تمام تر نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں، ایک مخصوص ماحول میں انجام دیتے ہیں۔ نصابی سرگرمیوں کے لیے تو ساری اغراض طے ہوتی ہیں۔ وہ کیسا ہی ماحول کیوں نہ ہو، ان سرگرمیوں کو کسی نہ کسی طرح پورا کرنا ہوتا ہے۔ ان نصابی سرگرمیوں کے لیے سہولتیں پہلے سے موجود یا متعین کر دی جاتی ہیں۔ لیکن ہم نصابی سرگرمیوں کی خاطر مدرسہ کی انتظامیہ کو بندوبست کرنا پڑتا ہے۔ ماحول ان ہم نصابی سرگرمیوں پر بے حد اثر انداز ہوتا ہے۔

ماحول کیا ہے؟ وہ اِرد گرد کے حالات جو کسی واقعہ یا سرگرمی کے چاروں طرف موجود ہوتے ہیں۔ یہ حالات، جغرافیائی، معاشرتی، معاشی، انسانی، ثقافتی اور سہولیات پر مبنی ہوتے ہیں۔ مدرسہ میں کسی کام کو انجام دینے کے لیے ماحول دو طرح کا ہوتا ہے یعنی مدرسہ کا اندرونی ماحول اور مدرسہ کا بیرونی ماحول۔ مدرسہ کے اندرونی ماحول میں (1) مدرسہ کی عمارت، (2) مدرسہ میں موجود سہولتیں، (3) مدرسہ میں موجود انسانی وسائل (مثلاً اساتذہ)، (4) مدرسہ میں موجود ساز و سامان، اور (5) طلبہ کی نشوونمائی سطح شامل ہیں۔

مدرسہ کے بیرونی ماحول میں (1) سماجی و ثقافتی اقدار و روایات، (2) طلبہ کے والدین کا رویہ بسلسلہ تعلیم و تربیت، (3) معاشرے اور قریبی ماحول میں موجود سہولتیں، (4) ماحول میں موجود انسانی وسائل اور مہارتیں وغیرہ شامل ہیں۔

ہم نصابی سرگرمیوں کے انتظام اور ان کے انجام دہی پر دونوں قسم کے ماحول اثر انداز ہوتے ہیں مثلاً عمارت ہی کو لیجیے، اگر سکول کی عمارت میں کوئی ہال موجود نہیں ہے تو وہاں ڈرامہ سٹیج نہیں کیا جا سکتا، اگر ہم ڈرامہ کا انتظام کرنا بھی چاہیں تو اس کے انجام دینے میں وہ سہولتیں میسر نہیں ہوں گی جو ہال کے موجود ہونے کی صورت میں ہمیں فراہم ہو سکتی تھیں۔ اسی طرح مدرسہ میں دوسری سہولتیں، مثلاً کھیل کے میدان، ٹینس کورٹ، سکوائش کورٹ، بیڈمنٹن یا والی بال وغیرہ کے لیے کورٹ موجود نہیں ہیں تو ان کھیلوں، ورزشوں، اتھلیٹکس وغیرہ کا انتظام کرنا مدرسہ کی انتظامیہ کے لیے مشکل ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر خاص قسم کی سرگرمیوں کو جاری کرنے کے لیے اس سرگرمی کے ماہر اساتذہ موجود نہیں ہیں تو طلبہ کے لیے ایسی سرگرمی کا انعقاد ممکن نہیں ہوگا۔

ہم نصابی سرگرمیوں کے منظّم کرنے میں انسانی وسائل بھی بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں ان میں اہم تر، مدرسہ کی انتظامیہ (سربراہ مدرسہ) کا رویہ، دلچسپی اور رُجحان خاصا وقیع کردار ادا کرتے ہیں۔ انتظامیہ کے علاوہ اساتذہ کی مہارت، دلچسپی، وقت دینا، خوش دلی اور ہمدردانہ انداز بھی ہم نصابی سرگرمیوں کے انعقاد پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان انسانی وسائل کے علاوہ طلبہ کی دلچسپیاں، رُجحانات و میلان اور شوق بھی ان سرگرمیوں کے منظّم کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔ طلبہ کے منفی ردِعمل سے ہم نصابی سرگرمیوں کا مثبت انتظام متاثر ہوتا ہے۔

مدرسہ کے ''اندرونی ماحول'' کے برعکس ''بیرونی ماحول'' بھی ہم نصابی سرگرمیوں کے انتظام و انصرام میں مداخلت کا باعث بنتا ہے، مثلاً والدین کا تعلیم کے بارے میں رویہ بھی ان سرگرمیوں کے انعقاد کو متاثر کرتا ہے اگر ہم طلبہ کو کسی تعلیمی و تفریحی سفر پر لے جانا چاہتے ہیں تو والدین کا رویہ اس پروگرام کو متاثر کرے گا۔ بعض والدین اپنے بچوں کو اس قسم کے سفر پر بھیجنے کو تیار نہیں ہوں گے۔ وہ اس سرگرمی

کو فضول تصور کریں گے اور کہیں گے کہ یہ سفر، وقت کی بربادی ہے یا یہ کہیں گے کہ انتظامیہ اور اساتذہ اپنی ذاتی سیر و تفریح کے لیے والدین کا استحصال کر رہے ہیں۔ بچوں کے خرچے پر اپنی سیر کرنا چاہتے ہیں وغیرہ۔ ظاہر ہے کہ اس طرح کے رویہ سے اس قسم کی سرگرمی پر بُرا اثر پڑے گا۔

بیرونی ماحول کی بعض سماجی و ثقافتی اقدار کا سہارا لے کر معاشرے کے با اثر لوگ مدرسہ کی کچھ سرگرمیوں کو بُرا کہیں گے اور مدرسہ کی انتظامیہ کے خلاف منفی قسم کا پروپیگنڈا کریں گے۔ وہ کوئی ڈرامہ منعقد کرنے پر اعتراض کریں گے۔ موسیقی کے پروگرام کی مخالفت کریں گے۔ اس کے علاوہ معاشرے اور قریبی ماحول میں بعض سہولتوں کی عدم موجودگی بھی ہم نصابی سرگرمیوں کے انعقاد کو متاثر کریں گی۔

غرضیکہ مدرسہ کا اندرونی اور بیرونی ماحول، ہم نصابی سرگرمیوں پر اثر انداز ہو کر ان کے انعقاد اور انتظام کو مشکل بھی بنا سکتے ہیں اور ان کے بندوبست میں آسانی بھی پیدا کر سکتے ہیں۔

مشقی سوالات

درج ذیل سوالوں کے تفصیلی جواب لکھیے۔

1- نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں فرق بیان کیجئے۔ مثالیں دے کر اپنے جواب کی وضاحت بھی کریں۔

2- ہم نصابی سرگرمیوں کے انتظام کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ واضح کیجیے۔

3- بزم ادب کے انعقاد کے لیے کس قسم کے انتظامات کی ضرورت ہوگی؟

4- ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعہ طلبہ میں کون سے اوصاف فروغ پاتے ہیں؟ مثالوں سے وضاحت کیجیے۔

5- مدرسہ کا اندرونی ماحول کس طرح ہم نصابی سرگرمیوں پر اثر انداز ہوتا ہے؟

6- سماجی اور ثقافتی اقدار کیوں کر ہم نصابی سرگرمیوں پر اپنا اثر مرتب کرتی ہیں؟

7- درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

i- ہم نصابی سرگرمی کسے کہتے ہیں؟

ii- نصابی سرگرمیوں میں شامل تین سرگرمیوں کے نام لکھیے۔

iii- بچہ کے کردار کے دو پہلو بتائیے جنہیں صرف ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعہ نشو و نما دی جاسکتی ہے؟

iv- فارغ اوقات سے کیا مراد ہے؟

v- طلبہ کے انفرادی مشاغل کی چار مثالیں لکھیے۔

8- درج ذیل جملوں میں صحیح بیان کے سامنے ''ص'' اور غلط بیان کے سامنے ''غ'' کے گرد دائرہ لگائیے۔

i- سکول انتظامیہ کے لیے ضروری نہیں کہ وہ ''ہم نصابی'' سرگرمیوں کا بندوبست کرے۔ ص/غ

ii- وہ سرگرمیاں جو مدرسہ کے اندر، نصاب کی حدود میں رہتے ہوئے انجام دی جائیں ''ہم نصابی سرگرمیاں'' کہلاتی ہیں۔ ص/غ

iii- کمرۂ جماعت میں دیے جانے والے اسباق اور اس سبق سے متعلق سرگرمیوں کو نصابی سرگرمیاں کہتے ہیں۔ ص/غ

iv- ہم نصابی سرگرمیاں، مجوزہ و مقررہ نصاب کو کوئی مدد فراہم نہیں کرتیں۔ ص/غ

v- جسمانی ترقی اور جسمانی نشوونما کے لیے کمرۂ جماعت میں انتظام کرنا ممکن ہے۔ ص/غ
vi- طلبہ کے لیے بہتر معاشرتی تعلقات کی خاطر، مدرسہ میں اجتماعی کھیلوں کا انتظام کرنا مناسب ہوتا ہے۔ ص/غ
vii- ہم نصابی سرگرمیوں کے انعقاد اور انتظام میں طلبہ کی ذاتی دلچسپیاں کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ ص/غ
viii- ہم نصابی سرگرمیاں بھی، طلبہ کو خوشگوار اور پُرمسرت زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہیں۔ ص/غ
ix- ہم نصابی سرگرمیوں کے انتظام پر بیرونی ماحول کا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے۔ ص/غ
x- مدرسہ کے اندر موجود سہولتیں، نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کو بآسانی منظّم کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ ص/غ

9- درج ذیل جملوں میں خالی جگہ مناسب الفاظ لگا کر پُر کیجیے۔

i- طلبہ کی نشوونما کے لیے مدرسہ میں منظّم کی جانے والی سرگرمیاں ....قسم کی ہوتی ہے۔
ii- نصاب سے متعلق سرگرمیاں یا فعالیتیں، نصاب میں ....حدود کے اندر رہ کر انجام دی جاتی ہیں۔
iii- کمرۂ جماعت میں کسی مضمون سے متعلقہ ....نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔
iv- ہم نصابی سرگرمیاں، اس خلا کو پُر کرتی ہیں جو نصابی سرگرمیاں ....جاتی ہیں۔
v- ہم نصابی سرگرمیوں کو کمرۂ جماعت کی ....میں انجام دینا مشکل ہوتا ہے۔
vi- مشاغل طلبہ کے لیے تسکین، خوشی اور خودداری وغیرہ کا ....ہوتے ہیں۔
vii- کھیل کود اور ٹیم والے کھیلوں میں حصہ لینے کی بنا پر طلبہ میں ....فروغ پاتا ہے۔
viii- سکول میں قائم کلب اور سوسائٹیاں بھی طلبہ میں بہت سی صلاحیتوں کی ....کا باعث ہوتی ہیں۔
ix- مدرسہ میں کسی کام کو انجام دینے کے لیے ....بے حد اثر ڈالتا ہے۔
x- ....ماحول کی سماجی و ثقافتی قدروں کا سہارا لے کر بعض بااثر لوگ مدرسہ کی کچھ سرگرمیوں پر اعتراض کرتے ہیں۔

10- مندرجہ ذیل سوالوں میں ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیے گئے ہیں۔ صحیح یا موزوں ترین جواب کے سامنے دی ہوئی لائن پر "✓" کا نشان لگائیے۔

i- وہ سرگرمیاں جو نصاب کی مقررہ حدود کے اندر رہتے ہوئے انجام دی جائیں:
ا۔ ہم نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔ ....
ب۔ غیر نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔ ....
ج۔ تدریسی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔ ....
د۔ نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔ ....

ii- ہم نصابی سرگرمیاں، طالب علم کی:
ا۔ علمی و عملی نشوونما کرتی ہیں۔ ....
ب۔ ہمہ پہلو ترقی و نشوونما میں مددگار رہوتی ہیں۔ ....
ج۔ امتحان میں کامیابی کو یقینی بناتی ہیں۔ ....
د۔ صرف جسمانی نشوونما کو ممکن بناتی ہیں۔ ....

iii- بچوں کی تحریری صلاحیت کوجلا بخشنے کے لیے کون سی سرگرمی مناسب ہوگی؟

ا۔ بزمِ ادب میں شرکت۔ ....

ب۔ تقریری مقابلے میں شرکت۔ ....

ج۔ مضمون نویسی میں شرکت۔ ....

د۔ تعلیمی سفر میں شرکت۔ ....

iv- وہ کھیل جو ''ٹیم'' کی صورت میں کھیلے جائیں (مثلاً فٹ بال)، طلبہ میں کس قسم کے اوصاف پیدا کرنے کا سبب ہوتے ہیں؟

ا۔ بہترین ذاتی کارکردگی۔ ....

ب۔ دوستی کا جذبہ۔ ....

ج۔ نظم وضبط اور اصولوں کی پابندی۔ ....

د۔ ہمدردی۔ ....

v- مدرسہ کا اندرونی ماحول، ہم نصابی سرگرمیوں کے انعقاد پر بہت اثر انداز ہوتا ہے، اس ''اندرونی ماحول'' سے کیا مراد ہے؟

ا۔ مدرسہ کے اردگرد موجود وسائل جو ہم نصابی سرگرمیوں میں کام آسکیں۔ ....

ب۔ مدرسہ کے اندر موجود ماہر اساتذہ کا ہونا۔ ....

ج۔ نصاب میں درج سرگرمیاں جو جاری رکھی جائیں۔ ....

د۔ مدرسہ کے اندر موجود تمام تر سہولتیں اور وسائل۔ ....